

TAMEER-E-HAYAT

FORTNIGHTLY

NADWATUL-ULAMA, LUCKNOW-226007 (India)

متو کے اصلی نورانی تیل کی خاص پہچان

- لیبل پر سینو فیکچرنگٹ لائسنس
- نمبر U18/77 ضرور دیکھیں
- کیپول پر (7) مارک دیکھیں
- اگر لیبل پر مذکورہ لائسنس نمبر نہ ہو اور ایبل مارک نہ ہو یا دوسرا مارک ہو تو ہرگز نہ خریدیں۔



نورانی تیل

درد، زخم، چوٹ، کٹنے، جلنے کی مشہور دوا

انڈین کیمیکل کمپنی، موناٹا بھجن، یوپی

جہاں لوہے کی ٹانگہ ہے وہاں ہے اللہ کی رحمت اور اللہ کی رحمت ہے جہاں ہے اللہ کی رحمت اور اللہ کی رحمت ہے



نشان نبوی

دعا مانگنے والوں کے لئے ایک نیا نسخہ ہے جو کہ ظلم نہ کرے اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں گی، دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ جل شانہ ظالم کو ہلکت دیتے ہیں (شاید باز آجائے) لیکن جب پکڑتے ہیں پھر وہ چھوٹ نہیں سکتا، حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے: **وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنَ وَحْمِي ظَالِمًا إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ** اور آپ کے رب کی وارگیر ایسی ہی سخت ہے جب وہ کسی سستی والوں پر ظالم ہوں وارگیر کرتا ہے بیشک اسکی پکڑ بڑی تکلیف دہ اور سخت ہے "اب دنیا کے ظالم کو دیکھو اور پھر سوچو کہ جب اللہ کی پکڑ سختی سے ہو تو مصائب اور پریشانیوں کی کیا انتہا ہو سکتی ہے، حدیث میں آیا کہ کہ مظلوم کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ خواہ وہ فاجر ہی کیوں نہ ہو، ایک حدیث میں آیا ہے: خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو ایک حدیث میں آیا ہے اللہ جل جلالہ، ارشاد فرماتے ہیں میرا غصہ اس شخص پر نہایت سخت ہوتا ہے جو کسی ایسے شخص پر ظلم کرے جو میرے مولا کوئی مددگار نہیں رکھتا۔

بہن نشین تجوید کو پی چاری کے حالات کو کرشنی شہزادہ صفحہ نمائیل کیجئے

پرنٹر: بلش جیل احمد ندوی نے پراکاش پبلیشرز، گولا گنج کھنڈو میں طبع کرا کے دفتر ترقیاتی نشر و ترویج دارالعلوم ندوۃ العلماء کراچی کے شانہ کیا،

تعمیر حیات

پندرہ روزہ

نئی نئی آفات و مصائب روز افزوں کیوں؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم لوگ نیک کاموں کا حکم کرتے ہو لوگوں کو تبلیغ کرتے ہو اور برائی باتوں سے روکتے ہو۔ ورنہ حق تعالیٰ شانہ تم پر عذاب نازل فرمائیں گے اور تم لوگ اس وقت دعا بھی کرو گے تو قبول نہ ہوگی۔ دوسری حدیث میں ہے کہ تم لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر (نیک کاموں کے کرنے کا حکم اور برائی باتوں سے روکنا) کرتے ہو اس سے قبل کہ ایسا وقت آجائے کہ جس میں تم دعا کرو تو وہ بھی قبول نہ ہو، ایک حدیث میں ہے کہ حق تعالیٰ شانہ چند آدمیوں کے کسی دن جاننا کراہت کرنے سے عام عذاب نازل نہیں فرماتے، جب تک کہ ان لوگوں کے سامنے وہ کام کیا جائے اور وہ اس کے رد کرنے پر قادر ہوں اور نہ رد کریں اور جب یہ نوبت آجائے تو پھر عام دفاص سب ہی کو عذاب ہوتا ہے۔ اور یہی اسباب ہیں جنکی وجہ سے آج کل نئی نئی آفات، زلزلے، طوفان، قحط، اربطوں کا فکرا نا وغیرہ وغیرہ ایسے ایسے حوادث روزمرہ کے ہو گئے ہیں جنکی حد نہیں، نئے نئے مصائب ایسے روز افزوں ہیں جو پہلے کبھی برسوں میں بھی نہیں پیش آتے تھے، انجبار میں حضرات اس سے بہت زیادہ واقف ہیں، اور چونکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا دروازہ بھی تقریباً بند ہے اسلئے دعاؤں کے قبول ہونے کی امید بھی مشکل ہے، نمازوں کے بعد دعاؤں کا اعلان کر دینے سے کیا کفایت ہو جبکہ دعا قبول نہ ہونے کے ہم اسباب خود اختیار کریں، بہت سی احادیث میں وارد ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے اور رشوت دینے والے پر لعنت فرمائی ہے اور بعض روایات میں تیسرا شخص وہ ہے جو درمیانی واسطہ رشوت دینے میں ہو اس پر بھی لعنت وارد ہوئی ہے۔ اب دیکھو کہ کتنے آدمی اس بلا میں مبتلا ہیں اور جن پر اللہ کا سزا اور مقبول رسول لعنت کرے ان کا کیا حشر ہوگا۔ ایک حدیث میں ہے کہ ظلم نہ کرے اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں گی، دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ جل شانہ ظالم کو ہلکت دیتے ہیں (شاید باز آجائے) لیکن جب پکڑتے ہیں پھر وہ چھوٹ نہیں سکتا، حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے: **وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنَ وَحْمِي ظَالِمًا إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ** اور آپ کے رب کی وارگیر ایسی ہی سخت ہے جب وہ کسی سستی والوں پر ظالم ہوں وارگیر کرتا ہے بیشک اسکی پکڑ بڑی تکلیف دہ اور سخت ہے "اب دنیا کے ظالم کو دیکھو اور پھر سوچو کہ جب اللہ کی پکڑ سختی سے ہو تو مصائب اور پریشانیوں کی کیا انتہا ہو سکتی ہے، حدیث میں آیا کہ کہ مظلوم کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ خواہ وہ فاجر ہی کیوں نہ ہو، ایک حدیث میں آیا ہے: خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو ایک حدیث میں آیا ہے اللہ جل جلالہ، ارشاد فرماتے ہیں میرا غصہ اس شخص پر نہایت سخت ہوتا ہے جو کسی ایسے شخص پر ظلم کرے جو میرے مولا کوئی مددگار نہیں رکھتا۔

نشیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی
(اسلامی سیاست)

بہن نشین لائسنس اور نمبر چائے کے نمبر ضرور دیکھیں

عباس گلار الدین ابراہیم کمپنی

Abbas Alauddin & Co.

WHOLESALE AND RETAIL TEA MERCHANTS

44, Haji Building, S. V. Patel Road, Haji Bazar, BOMBAY 3
Tele. ADD. CUPPETTLE
Phone 232220

اسپیشل مکسچر
اسپیشل مری
ہوٹل مکسچر
سوداگر مکسچر
کپ برانڈ
گولڈن ڈسٹ
فلاور بی، او، پی
سوپر ڈسٹ

۴۴۔ حاجی بلائنگ، ایس، وی، پٹیل روڈ
نئی بازار
بہن نشین

مشرق کے بہترین روح پرور عطریات پرانی بہن نشین خوشبو کے لئے مشہور ہیں!

عطر مجموعہ ۹۶

ATTAR MAJMA 96

عطر نسیم

ATTAR NASEEM

حامی انڈیائی پرفیومرز
HAMI & CO. Perfumers
Juna Masjid, BOMBAY-3 (INDIA)

PREMIER ADVERTISERS

مسلمان اور محبت و نفرت

مولانا سید محمد راجہ منڈوی

محبت و نفرت میں انصاف اور حقیقت پسندی کی مثالیں بہت کم نظر آتی ہیں عام طور پر آدمی کسی کے جسے کی خوبصورتی یا اس کے انداز کی دلکشی سے متاثر ہو کر اس کی ہر بات کو اچھا سمجھنے لگتا ہے اور کسی کے لیے تو بھی یا درشت کلامی یا بلا ارادہ یا یا ارادہ نافرمانی سے تاراج ہو کر اس کے خلاف دل میں بہاؤ کھڑے کر لیتا ہے اور پھر یہ کسی بھی اور معمولی چیز سے پیدا ہونے والی دہشتگاری کی صورت میں آتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے۔

اور یہاں تک کہ اس میں جہاں صرف خدا سے واسطہ ہوگا اور اسکی طرف سے جزا و سزا اور عمار ہوگا اس کے دشمن کا ہمارا ساتھ ہو۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کو اپنے دشمن کے معاملہ میں اتنی نفرت ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کسی کو جب مدح کی جاتی ہے تو عرش اعلیٰ پہلے لگتا ہے اس کے دل لگاتے ہیں

کا ذوق ہزاروں کی بات نہیں ہے۔ اور جب ماحول ایسا ہو کہ گراہ اشتیاق و دشمنان خدا لوگوں کو دنیاوی کشش اور فائدہ کے وسائل حاصل ہوں تو منکر بڑا نازک اور خطرناک ہو جاتا ہے۔ چنانچہ کافر کو دنیاوی کشش و جاہ و زینت مسلمان کے لیے ایک طرح کا بڑا افتخار اور بڑی آزمائش کا تمام ہے۔ یہ کوئی آزاد ذہیل آدمی کا مقام نہیں ہے۔ انھوں نے کلفت ہو یا کافروں کی لذت یا نفس کا سردان میں کوئی چیز جنہیں گرنے والے کے رفاقت کا سزا کا بدل نہیں ہو سکتا ہم بعض اوقات سیاسی ہم مذاقی یا مناسبت منفعت اور جاہ کے حصول کی راہ میں اس طرح کی منزل سے یا سامانی گزر جاتے ہیں اور مغز و پیچھے کے اندر تھانک کر نہیں دیکھتے کہ اس عملی اور ظاہری خوبی کے پیچھے کیا وہ طویل قامت یا حسین شخصیت موجود ہے جو اس کے اور اس کے محبت کرنے والے کو آخرت میں تیز تر رفاقت کے سوا کوئی دوسری رفاقت قابل بردار اور مصیبت زدہ نہ بنائے اور جس الفت نہیں

ایک نظر

کلام صوتی :- ملت کا درد رکھنے والے ایک مرد مومن حضرت سید عبدالرب حسب صوفی قدس سرہ کے درد مند دل سے نکلی ہوئی منظوم صدا۔ قیمت - 40/-

اہم سفر سفر آخرت کے تیاری کی فکر پیدا کرنے والے مضامین و مسائل قیمت - 5/-

تحریک ایمان تبلیغی جماعت کیا ہے؟ قیمت - 3/-

دعائیں اسلامی آداب ہر موقع کی سنون دعائیں اور ہر کام کے اسلامی آداب قیمت - 5/-

آسان روزی و حفاظت ایمان افزو نظیوں، اسلامی مکاتب کے لیے ایک قیمتی تحفہ قیمت - 5/-

گجراتی دینی نصاب گجراتی تختی ایمانی بال پوختی اسلامی اہل چوپڑی آسان روزی گجراتی کے لیے قیمت - 3/-

تذکرہ حضرت مصلح الامت مولانا شاہ وحس اللہ صاحب قدس سرہ قیمت - 50/- روپے

ملنے کا پتہ محمد یونس صمدی مدد دعا و دعوت الحق - کلٹی - انگر جرات

یہ اگر صرف دنیا تک محدود ہو تو اس کا محبت و نفرت میں اس طرح کی بے لگائی کا آخر صرف اس محدود زندگی تک ہی رہتا ہے لیکن اگر مسلمان دین کا آجائے تو اس کا آخر آخرت پر بھی پڑتا ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ اللہ مومن احببہ یعنی آدمی کو اس کا ساتھ حاصل ہوگا جس سے اس کو محبت ہے، دنیا میں کسی کے ساتھ ہونا ایک محدود وقت کا مسئلہ ہے جو کوئی سنگین مسئلہ نہیں، لیکن آخرت میں کسی کے ساتھ ہونا بہت اہم مسئلہ ہے یا فوہ رحمت ہی رحمت ہے اور یا عسر زحمت ہی زحمت، جن حضرات کو آخرت پر یقین ہے اور وہ دیکھتے ہیں کہ آنکھ بند ہونے ہی ان کو زندگی کے نئے دور اور ایک ایسے نظام میں داخل ہونا ہے جو لائق نظام ہوگا، ان کے لیے یہ مسئلہ بہت سوچنے کا اور غور کرنے کا ہے کہ ان کا آخرت میں کن کا ساتھ ہوگا۔

انھوں نے کہ محبت و نفرت کے معاملہ

نگران اعلیٰ

مولانا ابوالعرفان ندوی

مجلس دارالت

شمس الحق ندوی

محمد الازہار ندوی

خط و کتابت کا پتہ -

غیر "تعمیر حیات" - پوسٹ بکس 93 ندوۃ العلماء - لکھنؤ - انڈیا

ذرتعاود

سالانہ - 25/-

ششماہی - 15/-

تین پرچہ - 1/25

بیرون ملک

بحری ڈاک: ہلڈاک 10 ڈالر

فضائی ڈاک

ایشیائی ممالک 12 ڈالر

افریقی ممالک 15 ڈالر

یورپ و امریکہ 18 ڈالر

نوٹ

ایک ڈرافٹ ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے نام سے بنائیں اور دفتر تعمیر حیات کے پتہ پر روانہ فرمائیں۔



اس دائرہ میں اگر سرخ نشان ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس شمارہ پر ایک چاندہ ختم ہو چکا ہے لہذا اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ دین و ادب کا یہ خزانہ، ندوۃ العلماء کا ترجمان، آپ کے خدمت میں پہنچتا رہے تو سالانہ چاندہ مبلغ 10 روپے ارسال فرمائیے یہ آپ کے ذمہ داری ہے۔ چاندہ یا خط بھیجیے وقت اپنا پتہ خریداری لکھنا نہ بھولیں۔

تعمیر حیات

شعبہ تعمیر و ترقی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

جلد نمبر 22 | 10 دسمبر 1984ء | مطابق 16 ربیع الاول 1405ھ | شمارہ نمبر 13



بھوپال کا المیہ

ایک عبرت - ایک سبق

اس دنیا کے فحاشی میں حادثات و واقعات اور مصائب و آلام پیش آتے رہتے ہیں اس میں کچھ مصیبتیں ان لوگوں کی لائی ہوئی ہوتی ہیں اور وہی کا نتیجہ ہوتا ہے اور کچھ مجرمانہ دہشت کی پیداوار ہوتی ہے اور کچھ مصیبتیں آسمانی ہوتی ہیں جس پر ان کا قابو نہیں ہوتا ہے وہ صرف اس سے محفوظ رہنے کے لئے تہا اہم اختیار کر سکتا ہے اور جدید دور میں صحت و حرفت اور ٹیکنالوجی نے ایسی ترقی کر لی ہے کہ اس کے ذریعہ کسی چیز کی مضرت کو قبل از وقت معلوم کیا جاسکتا ہے اس کے حکایت اور پریشانیوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے مگر ان آسمانی مصیبتوں اور طوفانوں کو روکا نہیں جاسکتا ہے، مگر ہمارے ملک میں ادھر کچھ عرصے انسانی ہاتھوں کے نتیجہ عمل کے ذریعہ جو آفتیں و مصیبتیں آئی ہیں وہ انسانوں کے زندہ درگور کرنے کے مترادف ہے، جس پر پوری قوم بلبلا اٹھی اور پورا ملک ماتم کننا ہو گیا، مسلمانوں کے خلاف فسادات کا لانتنا ہی سلسلہ خوف و ہراس اور مظالم کا فضا، ایک جگہ کے قتل عام پر انسانیت کے اُسو خشک بھی نہیں ہویا ہے میں کہ دوسری جگہ اس کا لاوا اس سے زیادہ شدت سے ابل پڑتا ہے اس کے ساتھ ایسی آسمانی مصیبتیں بھی ہمارے ملک میں کم نہیں ہوتی ہیں جو ان لوگوں پر بلا، ناگہانی کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں سیلاب آتا ہے ہزاروں آدمی غرق آب ہو جاتے ہیں، سمندری طوفان آتا ہے لاقہاد جانی دہائی نقصان ہو جاتا ہے، طوفانی بارش علاقے کے علاقے دیر آب ہو جاتے ہیں اور لوگ موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ملک میں ادا اہل نویر سے ادا اہل دہر تک ایسے سنگین اور ملک گیر قسم کے حادثات پیش آئے کہ اتنے وسیع و عریض ملک ہندوستان پر اس کا اثر پڑنا ناگزیر امر تھا، ادا اہل نویر میں پورے ملک میں ہلچل و غارت گری کے جو واقعات پیش آئے وہ انسانی ہاتھوں ہی کے لائے ہوئے تھے۔ ہمیں میں ریلوے کا حادثہ انسانی ہاتھوں ہی کی وجہ سے ہوا۔ اور تازہ ترین بھوپال کا حادثہ جو اپنی سنگینیت میں تمام واقعات اور حادثات کو مات کر گیا ہے۔ انسانوں کی لاپرواہی اور مجرمانہ غفلت کا نتیجہ ہے، 100 سے زائد بھوپال میں 2000 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اور معلوم نہیں اس میں مرنے والوں کا سلسلہ کب تک جاری رہے گا، نیز اس المیہ میں سزاور ہوئے ان کا لقمہ اد تو بد میں آئے گی۔ اس سلسلہ میں صرف یہ اشارہ کافی سمجھا جانا چاہیے کہ وہاں کے ہر کسین کو زہر کا ایک جزو ملا ہے جس سے اس بات کا صاف اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہاں کی آبادی اور اشیاء خورد و نوش پر اس کے کیا اثرات پڑیں گے اور مستقبل میں اس کی وجہ سے کتنی جانیں اور اشیاء متاثر ہوں گی۔

